B.A. (Part–II) Examination
URDU LITERATURE
(Literatures of Modern Languages)

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 100

سوال نمبر۱۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی دو کی تشریح مع سیاق وسباق کے کیجئے :— 20

(۱) ''فیض علی سے اگر مجھ کو محبت نہ تھی تو نفرت بھی نا تھی اور نفرت ہونے کی کیا وجہ۔ اوّل تو وہ کچھ بدصورت بھی نا تھے۔ دوسرے لینا دینا عجیب چیز ہے۔ میں سچ کہتی ہوں جب تک وہ نہ آتے تھے میری آنکھیں دروازے کی طرف لگی رہتی تھیں۔ گو ہر مرزا کی آمدورفت ان دنوں صرف دن کی رہ گئی تھی۔ شب کے آنے والوں میں سے بھی اکثر لوگ سمجھ گئے تھے کہ میں کسی کی پابند ہوگئی ہوں! اس لیے سویرے سے ہی کھسک جاتے تھے اور جو صاحب جم کے بیٹھتے تھے ان کو میں کسی حیلے سے ٹال دیتی تھی۔''

(۲) میں ایک گھاگ عورت ہوں گھاٹ گھاٹ کا پانی پیے ہوئے۔ جو جس طرح بناتا ہے بن جاتی ہوں اور درحقیقت ان کو بناتی ہوں۔ خلوص کے ساتھ بھی ملنے والے دو ایک صاحب ہیں، بے غرض ملتے ہیں ان کا مقصود صرف ایک مذاق خاص ہے۔ مثلاً شعروسخن یا گانا بجانا یا صرف لطف گفتگو نہ ان کو کوئی غرض مجھ سے ہے نہ مجھے کوئی غرض ان سے ہے ایسے لوگوں کو میں دل سے چاہتی ہوں اور بے غرضی رفتہ رفتہ ایک غرض ہوگئی ہے نہ مجھے بغیر ان کے چین آتا ہے اور نہ انھیں بغیر میرے مگر ان لوگوں میں سے کوئی میرے گھر میں بٹھانے کا امیدوار نہیں ہے۔ کاش کہ ایسا ہوتا! مگر یہ تمنا ایسی ہے جیسے کوئی کہے کاش کہ جوانی پھر آتی!

(۳) تمام شہر میں میرے گانے کی دھوم ہے، جہاں مجرا ہوتا ہے ہزاروں آدمی ٹوٹ پڑتے ہیں میرے کمرے کے نیچے لوگ تعریفیں کرتے ہوئے نکلتے ہیں۔ میں دل میں خوش ہوتی ہوں کبھی کبھی خواب وخیال کی طرح بچپن کی باتیں یاد آجاتی ہیں اور اس کے ساتھ ہی دل میں ایک جوش سا پیدا ہوتا ہے مگر انتزاعِ سلطنت، غدر، برجیس قدر، یہ سب سانحے آنکھوں کے سامنے گزر چکے ہیں کلیجہ پتھر کا ہوگیا ہے۔ ماں باپ کے تصور کے ساتھ ہی یہ خیال آتا ہے خدا جانے اب کوئی زندہ بھی ہو یا نہ ہو اور اگر ہو تو ان کو مجھ سے کیا مطلب وہ اور عالم میں ہوں گے میں اور عالم میں ہوں۔ خون کا جوش سہی مگر کوئی غیرت دار آدمی مجھ سے ملنا گوارا نہ کرے گا اب ان سے ملنے کی کوششیں کرنا ان کو رنج دینا ہے۔ گھر کا خیال آتے ہی وہ باتیں یاد آتی تھیں پھر طبیعت اور طرف متوجہ ہوجاتی تھی۔

(۴) میری پرورش بوا حسینی نے اپنے ذمہ لی تھی اس لئے مجھ پر مولوی صاحب کی توجہ خاص تھی۔ یہ تو میں اپنی زبان سے نہیں کہہ سکتی کہ مجھے کیا سمجھتے تھے۔ پاس ادب مانع ہے اور لڑکیوں سے زیادہ مجھ پر تاکید تھی۔ مجھ ایسی کندۂ ناتراش کو انھوں نے آدمی بنادیا۔ یہ انہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے کہ جس امیر ورئیس کی محفل میں گئی حیثیت سے زیادہ میری عزت ہوئی۔ انہی کی بدولت آپ ایسے لائق فائق صاحبوں کے جلسہ میں منھ کھولنے کی جرأت ہوئی شاہی درباروں میں شرکت کا فخر حاصل ہوا۔ اعلیٰ درجے کے بیگمات کے محل میں گزر ہوا۔

سوال نمبر۲۔ مندرجہ ذیل میں سے صرف چار بند کی تشریح مع ضروری نکات کے ساتھ کیجئے :— 20

(۱) کسی نے یہ بقراط سے جاکے پوچھا
مرض تیرے نزدیک مہلک ہیں کیا کیا
کہا دکھ جہاں میں نہیں کوئی ایسا
کہ جس کی دوا حق نے کی ہو نہ پیدا
مگر وہ مرض جس کو آسان سمجھیں
کہے جو طبیب اس کو ہذیان سمجھیں

(۲) جو ہوتی تھی پیدا کسی گھر میں دختر
تو خوف شماتت سے بے رحم مادر
پھرے دیکھتی جب تھی شوہر کے تیور
کہیں زندہ گاڑ آتی تھی اس کو جاکر
وہ گود ایسے نفرت سے کرتی تھی خالی
جنے سانپ جیسے کوئی جننے والی

(۳) وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ

(۴) وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی
عرب کی زمیں جس نے ساری ہلادی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگادی
اک آواز میں سوتی بستی جگادی
پڑا ہر طرف غل یہ پیغام حق سے
کہ گونج اٹھے دشت و جبل نام حق سے

(۵) کے ہے ذاتِ واحد عبادت کے لائق
زباں اور دل کی شہادت کے لائق
اسی کے ہیں فرماں اطاعت کے لائق
اسی کی ہے سرکار خدمت کے لائق
لگاؤ تو لو اُس سے اپنی لگاؤ
جھکاؤ تو سر اُس کے آگے جھکاؤ

(۶) غنیمت ہے صحت علالت سے پہلے
فراغت مشاغل کی کثرت سے پہلے
جوانی بڑھاپے کی زحمت سے پہلے
اقامت مسافر کی رحلت سے پہلے
فقیری سے پہلے غنیمت ہے دولت
جو کرنا ہے کر لو کہ تھوڑی ہے مہلت

(۷) جہالت کی رسمیں مٹا دینے والے
کہانت کی بنیاد ڈھا دینے والے
سر احکامِ دیں پر جھکا دینے والے
خدا کے لئے گھر لٹا دینے والے
ہر آفت میں سینہ سپر کرنے والے
فقط ایک اللہ سے ڈرنے والے

(۸) کفایت جہاں چاہئے واں کفایت
سخاوت جہاں چاہئے واں سخاوت
تچی اور تلی دشمنی اور محبت
نہ بے وجہ اُلفت نہ بے وجہ نفرت
جھکا حق سے جو جھک گئے اس سے وہ بھی
رُکا حق سے جو رُک گئے اُس سے وہ بھی

سوال نمبر۳۔ (الف) امراؤ جان کی سرگذشت اپنے الفاظ میں مختصراً بیان کیجئے۔ 10

یا

امراؤ جان کے کردار کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

(ب) مسدس حالی مسلمانوں کے عروج وزوال کا آئینہ ہے وضاحت کیجئے۔ 10

یا

اردو شاعری میں مسدس کا مقام متعین کیجئے۔

سوال نمبر۴۔ مرزا ہادی رسوا کی سوانح حیات ادبی خدمات اور ناول نگاری کی خصوصیات تحریر کیجئے۔ 20

یا

مولانا الطاف حسین حالی کی حیات وشخصیت اور ادبی خدمات بیان کرتے ہوئے اردو نظم نگاری میں ان کا مرتبہ بتائیے۔

سوال نمبر۵۔ ۱۸۵۷ء سے ۱۹۱۴ء تک کے درمیان اردو ناول نگاری کا عمومی جائزہ پیش کیجئے۔ 20

یا

کسی ایک عنوان پر تفصیلی اظہار خیال کیجئے۔

۱۔ سرسید کے ادبی کارنامے

۲۔ اقبال کی نظم نگاری ایک جائزہ

۳۔ نذیر احمد کی ناول نگاری

۴۔ غالب کی خطوط نگاری

۵۔ عوامی شاعر نظیر اکبرآبادی